295

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۲ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۱۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم شنبہ

جلد ۳۰	۲۸ نبوت ۱۳۲۱ ہش	۱۸ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ ہجری	۲۸ نومبر ۱۹۴۲ء	نمبر ۲۷۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق سات بجے شام کی اطلاع منظر ہے۔ کہ حضور کو گو پہلے سے افاقہ ہے۔ لیکن ابھی کلی صحت نہیں ہوئی۔ درد باقی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ۔ دردِ سر۔ حرارت اور ضُعف کی شکایت ہے۔ حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے خاص طور پر دُعا فرمائی جائے۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۸ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ ہجری

مُسلم خواتین کا مطمح نظر

۲۰ نومبر کو جب مسٹر جناح لاہور پہنچے تو مسلم خواتین کا ایک شاندار اجتماع ان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں بقول معاصر "انقلاب" مردوں کے لئے پردے کا انتظام تھا۔ اس جلسہ میں بعض مسلم خواتین نے بہت پُرجوش تقریریں کیں۔ جن میں کہا کہ

"ہم نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ ہم پاکستان لے کر رہیں گی۔ ہم پاکستان کے حصول کے لئے گھر گھر۔ شہر شہر گاؤں گاؤں تبلیغ کریں گی۔ اس کے لئے اگر ہمارے پاؤں میں آبلے بھی پڑ جائیں۔ تو یہ ہمارے لئے فخر کا باعث ہوگا۔ ہم خواتین سلف کی طرح مردوں کے دوش بدوش حصہ لیں گی۔ مردوں کو شرم و حیا دلا کر میدان میں بھیجیں گی" "آپ دیہات میں جائیں اور اپنی سادہ لوح دیہاتی بہنوں کو پاکستان سکیم کے متعلق بتائیں۔ ...... مسلم تاریخ اٹھا کر دیکھئے آپ کو بے شمار خواتین ایسی نظر آئیں گی۔ جنہوں نے مردوں کے دوش بدوش جنگ میں حصہ لیا۔ ہم عورتیں اب بیدار ہو چکی ہیں۔ اب ہر ایک عورت کا مطمح نظر پاکستان ہونا چاہیئے۔ ...... ہمارے بچے۔ بھائی اور شوہر سب قائداعظم کے ساتھ ہیں۔ پاکستان کے حصول کی قیمت ہماری کٹی ہوئی گردنیں۔ اور بہتا ہوا خون ہوگا۔ ...... ہمارے بچے نوجوان بھائی اور شوہر سب پاکستان کے حصول کے لئے جانیں لڑا دیں گے۔ ہمارا مطمح نظر پاکستان ہے"!

(احسان ۲۳ نومبر ۱۹۴۲ء)

ان تقریروں کو پڑھ کر ہمیں مسرت بھی ہوئی۔ اور افسوس بھی۔ مسرت اس لئے کہ مسلم خواتین میں بیداری کے آثار دکھائی دینے لگے ہیں۔ جوش عمل پیدا ہو رہا ہے۔ اور وہ قربانی کے لئے تیار ہو رہی ہیں۔ اور افسوس اس لئے کہ انہوں نے اپنا جو مطمح نظر قرار دیا ہے۔ وہ بہت ہی ادنےٰ ہے شکر ہے۔ ان میں مسلم تاریخ کو اٹھا کر دیکھنے کا خیال پیدا ہونے لگا۔ اور انہیں وہ بے شمار خواتین نظر آنے لگیں جنہوں نے مردوں کے دوش بدوش جنگ میں حصہ لیا"! لیکن افسوس کہ وہ یہ نہیں دیکھ سکیں۔ کہ ان بے شمار خواتین کا مطمح نظر وہ نہ تھا۔ بلکہ اس جیسا بھی نہ تھا۔ جو آج ان کا ہے بلکہ ان کا مطمح نظر اور مقصود حیات وہی تھا۔ جو ان کے رب اور ان کے خالق و مالک نے ان کے لئے تجویز کر دیا تھا۔ اور جسے خدا کے پیغمبر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے پیش کیا تھا اور وہ کوئی عارضی چیز نہ تھی۔ بلکہ مسلمان کہلانے والوں کے لئے ایک مستقل اور غیر متبدل پروگرام تھا۔ جس میں کسی وقت بھی کمی بیشی کی گنجائش نہیں۔ قرون اولےٰ کی مسلم خواتین اس تعلیم سے بالکل بے بہرہ نہیں۔ جو آج کی مسلم خواتین کا طرۂ امتیاز ہے۔ انہوں نے صرف ایک ہی سبق پڑھا تھا۔ اور وہ یہ کہ خدا۔ رسول اور اس کے دین کے مقابلہ میں سب کچھ ہیچ ہے۔ اور ان کے قلوب میں یہ بات ایک آہنی میخ کی طرح راسخ ہو چکی تھی۔ کہ ان کے اقبال و عروج کا ایک ہی ذریعہ ہے۔ اور وہ یہ کہ خدا اور رسول کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کریں۔ وہ ہر چیز سے زیادہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین کو عزیز رکھتی تھیں۔ اگر وہ اپنے بچوں سے محبت کرتیں۔ تو اس لئے کہ وہ بڑے ہو کر اسلام کے کام آسکیں اور ان کی پرورش اور تربیت بھی اسی نقطۂ نگاہ کے پیش نظر کرتی تھیں۔ اس کے سوا ان کا کوئی اور مطمح نظر نہ تھا۔ کوئی مقصود حیات نہ تھا۔ اور کوئی خواہش و آرزو نہ تھی۔ اور اُس دَور کے مردوں اور عورتوں کا یہی جذبہ تھا جس نے ان کو دیکھتے دیکھتے انتہائی پستی اور ذلت کے مقام سے اٹھا کر ایسے بلند و ارفع مقام پر پہونچا دیا۔ کہ جسے دُنیا حیرت زدہ نگاہوں سے دیکھنے لگی لیکن جوں جوں یہ سبق ان کو بھولتا گیا ان کی رفعت پستی سے اور عروج تنزل سے بدلتا گیا۔ حتیٰ کہ مسلمانوں کے اندر ذلت کا احساس بھی مٹ گیا۔

گو دشمن آج اسے تسلیم نہ کرے۔ لیکن یہ ایک واقعہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت نے مسلمانوں کے اندر ایک بیداری کی لہر دوڑا دی ہے حضور کی قوت قدسیہ اور حرارت ایمانی نے ان صدیوں کے سوئے ہوئے بلکہ مردہ دلوں کے اندر ایک جنبش اور حرکت پیدا کی ہے۔ اور وہ پھر اُٹھے۔ اور آنکھیں کھول کھول کر گردوپیش دیکھنے لگے ہیں اور مسلم خواتین لاہور کے اجتماع میں جو تقریریں کی گئیں۔ وہ اس کا ایک ثبوت ہے مگر کاش اس بیداری۔ اس جوش اور اس جذبۂ عمل کو صحیح راہ نمائی بھی حاصل ہو۔ اور ان کو معلوم ہو سکے۔ کہ مسلمانوں کی مصائب و مشکلات اور اس کی ذلت و پستی کا علاج پاکستان حاصل کرنا نہیں۔ بلکہ اسلام اور قرآن کریم ہے۔ اور اس میں بتائے ہوئے پروگرام پر چلنا ہے۔ مسلمانوں نے پہلے جو کچھ حاصل کیا۔ اسی پر چلکر کیا تھا۔ اور اب بھی اگر وہ ترقی کر سکتے ہیں۔ تو اسی پر چلکر اور اسی راہ میں ان کی قربانیاں ان کے لئے مستقل طور پر فائدہ مند اور نتیجہ خیز ہو سکتی ہیں۔

اسی سلسلہ میں ہم احمدی مستورات کی خدمت میں

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا:۔ (۱) شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کی بھاوجہ عرصہ سے بیمار ہیں (۲) غلام حیدر صاحب دارالرحمت کو درد گردہ کی تکلیف ہے (۳) بابو عبدالرؤف صاحب پشاور کا لڑکا نصیر الدین سخت بیمار ہے۔ احباب سب کی صحت کے لئے دعا کریں۔

اعلان نکاح۔ ہارون الرشید صاحب بھدرک کا نکاح چار صد ایک روپیہ و ایک اشرفی پر امۃ الحفیظ صاحبہ بنت شیخ محمد صاحب مرحوم سے ۲۶ ۱۱/۴۲ کو سید محمد ذکریا صاحب نے پڑھایا اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ رحمت اللہ خان شنکر پور بھدرک

کامیابی:۔ راجہ محمد اشرف صاحب بی۔ اے تحصیل پنڈ دادنخان نے فائنل امتحان ایمرجنسی کمیشن (لفٹننٹ) میں شاندار کامیابی حاصل کی۔

ولادت:۔ برخوردار عطاء اللہ خان کے لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نصیر الدین نام رکھا۔ احباب مولود کے لئے دعا فرمائیں۔ نور الدین دارالفتوح قادیان

دعائے مغفرت:۔ چودھری قادر علی صاحب شیخ پور گجرات کی اہلیہ صاحبہ فوت ہو گئیں شیخ محمد شریف صاحب کے بھائی محمد حسین صاحب عین جوانی کی عمر میں گوجرانوالہ میں فوت ہو گئے۔ نیز چودھری غلام حیدر صاحب نمبردار چک ۴۳ جنوبی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے ۱۳ نومبر کو فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔

اشاعت اسلام کا ذریعہ تبلیغ ہی ہے

فرمایا:۔ "آج دشمن دلائل سے حملہ کرتا ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی دلائل سے مقابلہ کیا۔ اور آپ کی جماعت بھی دلائل سے مقابلہ کر رہی ہے۔ پس ہمارے لئے اشاعت اسلام کا ذریعہ تبلیغ کے سوا کوئی نہیں۔ پہلے انبیاء کے زمانہ میں بھی ترقی کا ذریعہ تبلیغ ہی رہا ہے!"

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس غرض سے کہ تبلیغ کے حلقہ کو ایسا وسیع کیا جائے۔ کہ جو امراء و رؤسا پیر اور گدی نشین کہلاتے ہیں تبلیغ کی جائے۔ چنانچہ گزشتہ ماہ تحریک فرمائی۔ کہ ہر احمدی اس تبلیغ میں حصہ لے اور اپنی طاقت کے مطابق اس کے لئے چندہ دے۔ تا ان لوگوں کی تبلیغ میں ان کا بھی حصہ ہو۔ جن تک وہ خود نہیں پہونچ سکتے۔ اور اس کے واسطے فرمایا کہ احباب ایک ماہ کے اندر اندر چندہ ادا کر لیں۔ ابھی ایک معتدبہ حصہ جماعتوں اور افراد کا ایسا ہے جس نے اس میں حصہ نہیں لیا۔ اس لئے چاہیئے کہ وہ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۲ء تک اپنا چندہ تبلیغ خاص ادا کر کے یا وعدہ بھجوا کر اللہ تعالےٰ کی رضا اور خوشنودی کے حاصل کرنے والے ہوں۔ عہدہ داران اپنی اپنی جماعت کی فہرست وعدہ اور روپیہ فوری ارسال کر کے شمولیت کا فخر حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

احباب چندہ الفضل کی ادائگی کو جلسہ پر ملتوی نہ کریں

بعض احباب الفضل کے چندہ کی ادائگی کو جلسہ سالانہ پر ملتوی فرما رہے ہیں۔ ہم ان کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش کرتے ہیں۔ کہ چندہ کو اس وقت تک ملتوی نہ فرمایا جائے کیونکہ روزمرہ کے اخراجات کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ (مینیجر الفضل)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

670	Yusuf Saltpond Africa.	705	Easa Saltpond Africa
671	Yusuf S/O Kofimans } 〃	706	Ibrahim 〃
		707	Abbas 〃
672	Maryam 〃	708	Mohammad 〃
673	Hameed 〃	709	Talib 〃
674	Alhasan 〃	710	Yaqub 〃
675	Abdullah 〃	711	Maryam 〃
676	Saleman 〃	712	Hawa 〃
677	Hajira 〃	713	Abdallah 〃
678	Sakeena 〃	714	Ishaque 〃
679	Adam 〃	715	Talib 〃
680	Ayesha 〃	716	Amina 〃
681	Ismaeel 〃	717	Adam 〃
682	Hawa 〃	718	Bukari 〃
683	Bashiruddin 〃	719	Mohammad 〃
684	Hawa 〃	720	Fatima 〃
		721	Habbeeba 〃
685	Ishaque 〃	722	Zainab 〃
686	Easa 〃	723	Dawood 〃
687	Adam 〃	724	Alisa 〃
688	Adam 〃	725	Ayesha 〃
689	Abbas 〃	726	Habbeeba 〃
690	Usman 〃	727	Rahmat 〃
691	Ishaque 〃	728	Hamna 〃
692	Ibrahim 〃	729	Musa 〃
693	Fatima 〃	730	Usman 〃
694	Easa 〃	731	Hadjira 〃
695	Ayesha 〃	732	Fatima 〃
696	Harun 〃	733	Fatima 〃
697	Fatima 〃	734	Amina 〃
698	Amina 〃	735	Zakariyya 〃
699	Hawa 〃	736	Ayesha 〃
700	Yusuf 〃	737	Ahmad 〃
701	Abbas 〃	738	Khadija 〃
702	Saeed 〃	739	Sadique 〃
703	Dawood 〃	740	Ahmad Saltpond Africa
704	Ishaque 〃		(باقی)

ذکرِ حبیب علیہ السلام

روایات میاں عبدالعزیز صاحب المعروف مغل لاہور

بتوسط صیغہ تالیف وتصنیف قادیان

بچپن میں جبکہ میں سیکنڈ مڈل میں پڑھتا تھا۔ میرے مطالعہ میں تذکرۃ الاولیاء نامی کتاب گزری۔ جس سے مجھے یہ فائدہ ہوا۔ کہ میرا دل یہ چاہنے لگا۔ کہ ان بزرگوں جیسا اگر کوئی آج ظاہر ہو جائے۔ تو میں اس کی بیعت کر لوں۔ نیز بچپن سے میرے اندر یہ بھی زوردار خواہش پیدا ہوتی رہتی تھی۔ کہ اگر مجھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہو جائے۔ تو میں ان کے ہاتھ پر بیعت کر کے آپ کے صحابہ میں داخل ہو جاؤں۔

ایک دن جبکہ میں انجمن سکول لاہور کی ساتویں کلاس میں پڑھ رہا تھا۔ تو ہمارے ایک اردو پڑھانے والے استاد نے (کہ جن کا نام یاد نہیں رہا) "پیسہ اخبار" دو پیسے کو منگوایا۔ اس میں پڑھتے ہوئے انہوں نے یہ خبر بھی ہم کو سنائی۔ کہ قادیان میں ایک شخص نے مہدی و مسیح ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس کے آگے کچھ بدگوئی بھی تھی۔ مگر بہرحال یہ خبر میرے دل میں میخ آہنی کی طرح گڑ گئی۔ اور میں نے ارادہ کر لیا۔ کہ سکول میں چھٹیاں ہوں۔ تو مجھے قادیان شریف ضرور پہنچنا چاہیئے۔ چنانچہ بڑے دن کی تعطیلات پر میں نے والد صاحب سے امرتسر جانے کی اجازت مانگی۔ وہاں میرا نانا جن کا نام قائم دین تھا۔ پشرنگی کا کام کرتے تھے۔ لاہور سے امرتسر کا کرایہ ان دنوں صرف چھ آنے ہوتا تھا۔ اور لاہور سے بٹالہ کا ۱۲/ر۔ میں نے امرتسر پہنچ کر اپنے نانا کو اس امر پر آمادہ کیا۔ کہ وہ میرے ساتھ قادیان شریف چلیں آخر وہ میرے ساتھ جانے کے لئے تیار ہو گئے۔ لیکن جب ہم بٹالہ پہنچ گئے۔ تو انہوں نے مجھے ایک تھپڑ رسید کیا جس سے مجھے بخار ہو گیا۔ وہ بڑے قوی ہیکل تھے۔ انہوں نے مجھے کہا۔ تو آپ بھی خراب ہو گا۔ اور مجھے بھی خراب کرے گا۔ ممکن ہے قادیان میں کوئی جگہ ٹھہرنے کو بھی نہ ملے۔ خیر ہم چوں چوں کر کے یکہ پر سوار ہو گئے۔ دو ہم تھے۔ اور تیسری سواری ایک ہندو تھا۔ اس وقت ہم نے سوا آنہ فی سواری کے حساب سے کرایہ دیا تھا۔

(۱)

جس وقت ہم وہاں پہنچے جہاں اب مسجد مبارک کی سیڑھیاں ہیں۔ اس وقت وہاں ایک بڑا سا تخت پوش بچھا ہوا تھا۔ اور اس کے پاس ایک انگریز جو مجھے معلوم ہوا۔ مدراس سے آیا تھا۔ بیٹھا تھا۔ اس نے سیاہ رنگ کا اوور کوٹ پہنا ہوا تھا۔ میرے نانا چونکہ پرانے فیشن کے آدمی تھے۔ اس کو دیکھ کر گھبرا گئے۔ خیر حافظ حامد علی صاحب مرحوم اس وقت گول کمرہ کے قریب کھڑے تھے۔ ان سے میں نے پوچھا۔ کہ حضرت صاحب کہاں ہیں؟ وہ مجھ کو اور میرے نانا صاحب کو اپنے ہمراہ مسجد اقصیٰ لے گئے۔ جہاں اس وقت حضرت اقدس چہل قدمی فرما رہے تھے۔ حضور کے ہاتھ میں چھڑی پکڑی تھی۔ جو کہ قدرے وزندار تھی۔ حضور نے حافظ صاحب کو فرمایا۔ کہ ان کے کھانے کا بندوبست کرو۔ میں نے عرض کیا۔ کہ حضور میں نے روٹی کھائی ہے۔ کیونکہ نانا صاحب امرتسر سے ہی میٹھی روٹیاں پکوا لائے تھے۔ اور وہ ہم نے یکہ سے اترتے ہی دارالصحت کے پاس اس وقت کماد کے کھیت کے پاس ایک کنواں چل رہا تھا۔ اس کے قریب بیٹھ کر ہم نے وہ روٹیاں کھائی تھیں۔ اور وہ عصر کا وقت تھا۔

(۲)

اس کے بعد حضور علیہ السلام نے پوچھا۔ کہ آپ کہاں سے آئے ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ لاہور سے۔ پھر پوچھا آپ کے والد صاحب کا نام؟ میں نے کہا۔ میاں چراغ الدین صاحب۔ حضور نے فرمایا۔ میں ان کو جانتا ہوں۔ (کیونکہ وہ بشیر اول کے عقیقہ کے موقعہ پر الٰہی بخش اکونٹنٹ اور منشی عبدالحق صاحب کے ساتھ قادیان آئے تھے۔ تبھی سے حضور انہیں جانتے تھے۔) اس کے بعد حضور نے فرمایا۔ آپ نے کوئی دینی کتاب بھی دیکھی ہے؟ میں نے عرض کیا۔ حضور "تذکرۃ الاولیاء" پڑھی ہے۔ اس کے بعد میاں جان محمد صاحب مرحوم آ گئے۔ انہوں نے عصر کی نماز پڑھائی۔ اور حضور علیہ السلام اور ہم نے ان کے پیچھے عصر کی نماز ادا کی۔

(۳)

اس کے بعد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیں گول کمرہ میں لے آئے۔ چونکہ اس وقت کچھ بارش بھی تھی۔ گو ہلکی تھی۔ تاہم سردی بہت تھی۔ حضور اندر سے قہوہ اٹھا لائے۔ اس کے ساتھ ہی خطائیاں تھیں۔ جو ہندگی خطائیاں کہلاتی ہیں۔ وہ ہم نے کھائیں اور قہوہ پیا۔

نماز مغرب کے بعد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اندر سے ہاتھ کی پکی ہوئی روٹی۔ اور ساتھ اس کے آلو گوشت پکا ہوا لے آئے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے سالن میں اس وقت آلو سالم ہی تھے۔ اس کے بعد حضور نے حافظ حامد علی صاحب کو حکم دیا۔ کہ خاکسار کو ذرا دبا دیں۔ کیونکہ مجھے بخار تھا ہم رات کو وہیں سو گئے۔

صبح کی نماز سے پہلے ہی حضور تشریف لائے۔ ہاتھ میں معمولی ٹین کی لالٹین تھی۔ اور آ کر ہم کو جگا دیا۔ صبح کی نماز کے بعد حضور علیہ السلام اندر تشریف لے گئے۔ پھر کوئی آٹھ نو بجے کے قریب پہلے اس انگریز نے بیعت کی۔ پھر میں نے بیعت کی۔ حضور ان دنوں ایک ایک آدمی کی الگ الگ بیعت لیا کرتے تھے۔ اور یہ سنہ ۱۸۹۱ء کا واقعہ ہے۔ اس وقت تک ابھی ہم بھی احمدی نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ اس وقت تک احمدی نام بھی مقرر نہ ہوا تھا۔

(۴)

ایک دفعہ آٹھ بجے شام کو بٹالہ اترے۔ ہم بیس بائیس آدمی تھے۔ چاند کی روشنی تھی۔ گرمیوں کے دن تھے۔ بابو غلام محمد صاحب فورمین بھی تھے۔ ہم رات کے ساڑھے گیارہ بجے کے قریب قادیان پہنچ گئے جب ہماری آمد کی اطلاع حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہوئی۔ تو حضور باہر تشریف لائے۔ اور حافظ حامد علی صاحب کو آواز دی۔ وہ بھی آ گئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان سے کہا۔ کہ لنگر خانہ میں جا کر دیکھو کوئی روٹی ہے۔ عرض کیا۔ کہ حضور اڑھائی روٹیاں اور کچھ سالن ہے فرمایا۔ وہی لے آؤ۔ مسجد مبارک کی اوپر کی چھت پر سفید چادر بچھا کر حضور ایک طرف بیٹھ گئے۔ ہم تمام آس پاس بیٹھ گئے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان روٹیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہمارے آگے پھیلا دیئے مجھے خوب اچھی طرح یاد ہے۔ کہ ہم تمام نے سیر ہو کر کھایا۔ مگر پھر بھی وہ ٹکڑے بچے ہوئے تھے۔ جو حافظ حامد علی صاحب اس چادر میں لپیٹ کر لے گئے۔ یہ واقعہ سنہ ۹۶ء یا سنہ ۹۵ء کا ہے۔ (اس واقعہ کی تصدیق بابو غلام محمد صاحب نے بھی کی ہے۔ خاکسار مرتب)

(۵)

عبداللہ آتھم کے ساتھ جب مباحثہ ہوا تو چونکہ پچاس پچاس ٹکٹ داخلہ ہر فریق کو دیئے گئے تھے۔ میں اور مرزا ایوب بیگ صاحب مرحوم دونوں کو صرف ایک ٹکٹ ملا تھا۔ اور ہم باری باری جایا کرتے تھے

بائیبل کے محرف ہونے پر ایک قطعی دلیل

۳۵ آیات میں لفظ "آج تک" کا اضافہ

عیسائیوں کے نزدیک بائیبل کتاب پیدائش سے لے کر مکاشفہ یوحنا تک الہامی کلام ہے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے۔ کہ اس مجموعہ میں انسانی دست برد کا دخل ہو گیا ہے۔ اور یہ صحیفے محفوظ نہیں۔ ان کے ہر ہر لفظ کا منجانب اللہ ہونا غیر یقینی ہے۔ تو عیسائیوں کے بنیادی اعتقاد کا غلط ہونا ثابت ہو جاتا ہے۔ میں ذیل میں ۳۵ آیات ایسی پیش کرتا ہوں جن میں بائیبل کے ماننے والوں نے لفظ "آج تک" اور "اب تک" کا دلچسپ اضافہ کر کے تحریف بائیبل پر مہر کر دی ہے۔

(۱) "یعقوب نے اس کی قبر پر ایک ستون کھڑا کیا۔ اور یہ راخل کی قبر کا ستون "آج تک" موجود ہے۔" (پیدائش ۳۵/۲۰)

(۲) "سو خداوند کا بندہ موسےٰ خداوند کے حکم کے موافق موآب کی سرزمین میں مر گیا اور اس نے اسے موآب کی ایک وادی میں بیت فغور کے مقابل گاڑا۔ پر آج کے دن تک کوئی اس کی قبر کو نہیں جانتا" (استثنا ۳۴/۶-۵)

(۳) "اب تک بنی اسرائیل میں موسےٰ کی مانند کوئی نبی نہیں اٹھا جس سے خداوند آمنے سامنے آشنائی کرتا" (استثنا ۳۴/۱۰)

(۴) "یشوع نے راحاب فاحشہ کی اور اس کے باپ کے گھرانے کی اس سب سمیت جو اس کا تھا جان بخشی کی۔ اس کی بود و باش "آج کے دن تک" اسرائیل میں ہے" (یشوع ۶/۲۵)

(۵) "انہوں نے اس کے اوپر پتھروں کا ڈھیر کیا جو آج تک ہے۔ تب خداوند نے اپنے قہر کی بھڑک کو ان پر سے پھیرا۔ اس لئے اس جگہ کا نام "آج تک" وادی عکور ہے" (یشوع ۷/۲۶)

(۶) "اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈھلنے پر تھا تو انہوں نے یشوع کے حکم سے انہیں درختوں پر سے اتارا۔ اور اسی غار میں جس میں وہ جا چھپے تھے ڈال دیا۔ اور غار کے موہنہ پر بڑے بڑے پتھر رکھے۔ چنانچہ وہ آج کے دن تک ہیں" (یشوع ۱۰/۲۷)

(۷) "جسوری اور معکاتی آج کے دن تک اسرائیلیوں کے درمیان بستے ہیں" (یشوع ۱۳/۱۳)

(۸) "سو حبرون اس وقت سے "آج تک" قنزی یفنہ کے بیٹے کالب کی میراث ہوا" (یشوع ۱۴/۱۴)

(۹) "اور ان کنعانیوں کو جو جزر کے باشندے تھے خارج نہ کیا۔ سو وہ آج کے دن تک بنی افرائیم کے ساتھ بستے ہیں۔ اور جزیہ کی راہ سے خدمت کرتے" (یشوع ۱۶/۱۰)

(۱۰) "اور وہ شخص حتیوں کی سرزمین میں گیا۔ اور وہاں ایک شہر بنایا۔ اور اس کا نام لوز رکھا چنانچہ "آج تک" اس کا یہی نام ہے"۔ (قاضیوں ۱/۲۶)

(۱۱) "تب جدعون نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا۔ اور اس کا نام یہوواہ سلوم رکھا۔ سو وہ ابیعزریوں کے عفرہ میں آج کے دن تک "موجود ہے" (قاضیوں ۶/۲۴)

(۱۲) "اس کے تیس بیٹے تھے جو تیس گدھی کے بچھیروں پر چڑھا کرتے تھے۔ اور ان کے تیس شہر تھے۔ جن کے نام "آج کے دن تک" یائیر بستیاں ہیں" (قاضیوں ۱۰/۴)

(۱۳) "اس نے اس جگہ کا نام عین ہقورے رکھا جو لحی میں "آج تک ہے" (قاضیوں ۱۵/۱۹)

(۱۴) "اس لئے دجون کے کاہن اور سب کوئی جو دجون کے گھر میں داخل ہوتے ہیں۔ دجون کی دہلیز پر اشدود میں "آج تک" پاؤں نہیں رکھتے"۔ (سموئیل ۱ ۵/۵)

(۱۵) "آج کے دن تک بیت شمسی یشوع کے کھیت میں موجود ہے" (سموئیل ۱ ۶/۱۸)

(۱۶) "سو اکیس نے اس دن شہر صقلاج اسے دیا۔ اس لئے صقلاج "آج کے دن تک" یہوداہ کے بادشاہوں کے عمل میں ہے"۔ (سموئیل ۱ ۲۷/۶)

(۱۷) "سو اس نے اس دن سے اسرائیل کے لئے یہی قانون اور آئین مقرر کیا جو آج تک ہے" (سموئیل ۱ ۳۰/۲۵)

(۱۸) "اور بیروتی جتیم کو بھاگ گئے۔ چنانچہ "آج کے دن تک" وہیں رہتے ہیں"۔ (سموئیل ۲ ۴/۳)

(۱۹) "اور داؤد اس سبب سے کہ خداوند نے عزہ پر حملہ کیا۔ ناخوش ہوا۔ اور اس نے اس جگہ کا نام پرض عزہ رکھا۔ جو "آج کے دن تک ہے"۔ (سموئیل ۲ ۶/۸)

(۲۰) "اس نے اپنا نام اس ستون کا بھی رکھا تھا۔ اور آج کے دن تک "وہ یاد ابی سلوم کہلاتا ہے"۔ (سموئیل ۲ ۱۸/۱۸)

(۲۱) "اور اس نے ان کا نام کابول کا ملک رکھا۔ جو آج کے دن تک "ہے"۔

(سلاطین ۱ ۹/۱۳)

(۲۲) "تب رحبعام بادشاہ نے پھرتی کی اور گاڑی پر سوار ہو کے یروشلم کو بھاگ گیا۔ سو اسرائیل "آج کے دن تک" داؤد کے گھرانے سے باغی ہے"۔

(سلاطین ۱ ۱۲/۱۸-۱۹)

(۲۳) "اور الیسع کے کلام کے مطابق جو اس نے فرمایا ان چشموں کا پانی اچھا کیا گیا جو آج کے دن تک "ہے"۔

(سلاطین ۲ ۲/۲۲)

(۲۴) "اور بعل کے بت کو چکنا چور کیا۔ اور بعل کا گھر ڈھا دیا۔ اور پاخانہ بنایا۔ چنانچہ آج کے دن تک ہے"۔

(سلاطین ۲ ۱۰/۲۷)

(۲۵) "اس نے وادی شور میں دس ہزار ادومی مارے اور سلع کا شہر لڑ کے لے لیا۔ اور اس کا نام یقتئیل رکھا۔ جو آج کے دن تک "ہے" (سلاطین ۲ ۱۴/۷)

(۲۶) "اور یہودیوں کو ایلت سے نکال دیا۔ اور ارامی ایلت میں آئے اور آج کے دن تک وہ وہیں بستے ہیں"۔

(سلاطین ۲ ۱۶/۶)

(۲۷) "ان باقی عمالیقیوں کو جو بھاگ نکلے تھے قتل کیا اور آج کے دن تک "وہاں بستے ہیں"۔ (تواریخ ۱ ۴/۴۳)

(۲۸) "انہیں یعنی روبینیوں کو اور جدیوں کو اور منسی کے آدھے فرقے کو جلا وطن کر دیا۔ اور انہیں خلح کو اور خابور اور ہارا اور جوزان کی نہر کو لایا۔ یہ "آج کے دن تک" وہیں ہیں"۔ (تواریخ ۱ ۵/۲۶)

(۲۹) "تب داؤد اداس ہوا۔ اس لئے کہ خداوند نے عزا کے سبب رخنہ ڈالا۔ اور اس نے اس مقام کا نام پرض عزا رکھا جو "آج تک" اس کا نام ہے"۔ (تواریخ ۱ ۱۳/۱۱)

(۳۰) "انہوں نے چوبیں کھینچ کر نکالیں۔ یہاں تک کہ ان کے سرے صندوق پر سے الہام گاہ کے آگے دکھائی دیتے تھے۔ اور وہ وہاں "آج کے دن تک ہیں"

(تواریخ ۲ ۵/۹)

(۳۱) "سو اسرائیل "آج کے دن تک" داؤد کے گھرانے سے باغی ہیں"۔

(تواریخ ۲ ۱۰/۱۹)

(۳۲) "اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا۔ اور سب گانے والے اور گانے والیاں اپنے مرثیوں میں "آج کے دن تک "یوسیاہ کا ذکر کرتی ہیں"۔ (تواریخ ۲ ۳۵/۲۵)

(۳۳) "تب میں نے انہیں کہا۔ کہ یہ کیسا اونچا مکان ہے جہاں تم جاتے ہو۔ اور انہوں نے اس کا نام باماہ رکھا۔ جو آج کے دن تک "ہے"۔ (حزقیل ۲۰/۲۹)

(۳۴) "انہوں نے صلاح کر کے ان روپوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لئے خریدا۔ اس سبب سے وہ کھیت "آج تک" خون کہلاتا ہے"۔

(متی ۲۷/۷-۸)

(۳۵) "پس انہوں نے روپے لے کر جیسا سکھائے گئے تھے۔ ویسا ہی کیا۔ اور یہ بات "آج تک" یہودیوں میں مشہور ہے"

(متی ۲۸/۱۵)

یہ ۳۵ حوالہ جات صاف بتلاتے ہیں۔ کہ یہ سب آیات الحاقی ہیں۔ نقل کرنے والوں نے بہت بعد میں نقل کرتے وقت انہیں داخل کر دیا ہے۔ جب عیسائی صاحبان اس حصہ کو غیر الہامی تسلیم کریں گے تو انہیں سوچنا چاہیئے کہ باقی حصوں کے متعلق ہمارے پاس کونسی یقینی شہادت ہے۔ کہ یہ ضرور خدا تعالیٰ کے اپنے الفاظ ہیں۔ بہرحال بائیبل کے الہامی ہونے کا مسئلہ کسی اور شہادت کا محتاج ہو گا۔ عیسائی صاحبان بتائیں کہ وہ کونسی شہادت ہے؟

خاکسار ابو العطاء جالندھری لیکچرار جامعہ احمدیہ قادیان

رحمت الٰہی کا نزول یا عذاب کے فرشتوں کی تلوار

اللہ تعالےٰ نے مذہب اسلام کو عالمگیر بنایا ہے۔ اور اسے یہ خصوصیت دی ہے۔ کہ اس کی دعوت ہر امیر غریب۔ شاہ وگدا۔۔ عربی اور عجمی کے لئے یکساں ہے۔ اسلام کی تعلیم کسی خاص ملک قوم اور زمانہ سے وابستہ اور مختص نہیں بلکہ ہر قوم اور ہر ملک کے لئے یہ ہدایت منادی طور پر بھیجی گئی ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی خصوصیات کی ذیل میں فرماتے ہیں کہ کان النبی یبعث الی قومہ خاصۃ وبعثت الی الناس عامۃ (صحیح بخاری جلد اول کتاب التیمم) کہ آپ سے پہلے تو ہر ایک نبی اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا۔ اور اس کی بعثت کا دائرہ اس کی قوم اور ملک تک محدود ہوتا تھا۔ دیگر اقوام سے اسے کوئی سروکار نہ ہوتا تھا یہی وجہ ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے پاس جب ایک سامری عورت ہدایت پانے کی غرض سے آئی۔ تو آپ نے اسے جواب دیا۔ کہ میری بعثت صرف بنی اسرائیل کے گھرانوں کے لئے ہے اور ان کی چیز میں دوسروں کو دینے کا مجاز نہیں ہوں۔ لیکن سرور انبیاء صلے اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین تھے۔ آپ کی بعثت میں ہر قوم اور ہر ملک کا انسان شریک تھا۔ اور آپ نے اس بات کا خود بھی اعلان فرمایا۔ کہ میں تمام روئے زمین کے انسانوں کی ہدایت کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے مامور ہوں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس عالمگیر مشن کی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے آپ کو تاکید سے فرمایا۔ کہ آپ کا اہم اور اصل کام تبلیغ حقہ کا تمام لوگوں کو پہنچا دینا ہے۔ اور اس کام میں اگر کوتاہی ہوگی۔ تو گویا اصل مقصد اور مدعا ہی میں ناکامی ہوگی چنانچہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا یا ایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک فان لم تفعل فما بلغت رسالتہ واللہ یعصمک من الناس (المائدہ) کہ اے رسول تیرا اصل کام یہ ہے۔ کہ تو اپنی تبلیغ ہر ایک انسان تک پہنچا دے۔ کیونکہ اگر یہ کام نہ ہوا۔ تو اصل مقصد فوت ہو جائے گا۔ اور اس تبلیغ کے نتیجہ میں لوگ لازمی طور پر مخالفت اور عداوت پر آمادہ ہوں گے۔ وہ گالی گلوچ کریں گے۔ ماریں گے بائیکاٹ کریں گے۔ اور ان سب سے بڑھ کر یہ کہ قتل کرنے کے بھی درپے ہوں گے۔ لیکن اللہ تعالےٰ کا یہ وعدہ ہے۔ کہ لوگوں کی اذیتوں اور مصائب میں تیری حفاظت کرے گا۔ اور تیرا خود حامی و ناصر ہوگا۔ چنانچہ واقعات شاہد ہیں۔ اور تاریخ گواہ ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس فریضہ تبلیغ کو اتم اور اکمل طور پر سرانجام دیا۔ اور اپنی تمام عمر اعلائے کلمۃ اللہ میں گذاری۔ سفر ہو یا حضر۔ جنگ ہو یا امن۔ یُسر ہو یا عُسر۔ آپ نے ہر حالت میں اور ہر جگہ پر اس الٰہی ارشاد کی پوری پوری تعمیل کی۔ اور کسی وقت بھی اس اہم کام کے کرنے سے کوتاہی نہیں کی۔

آپ کی ان مسلسل اور ان تھک کوششوں کا ہی نتیجہ تھا۔ کہ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کے اردگرد ایسے جان نثاروں کی ایک جماعت تیار ہوگئی۔ جو آپ کے اس اہم دینی کام میں اپنی جان و مال سے ہر قسم کی مدد کرنے کے لئے تیار تھی۔ ان کے اندر دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی روح پورے طور پر سرایت کر چکی تھی۔ اور وہ دیوانہ وار آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کے منتظر رہتے تھے۔ اور ان کی اس والہانہ اطاعت اور جانفروشی نے تھوڑے زمانہ میں ہی تمام عرب میں دھاک بٹھا دی۔ اور وہ لوگ جو صدیوں سے خدا کی توحید سے منکر۔ اور اس کی صداقت سے دور ہو چکے تھے۔ جلد ہی خدا کی رحمت کے حصہ دار بن گئے۔ چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت تمام اہل دنیا کے لئے تھی۔ اس لئے اسلام کے یہ فدائی بھی کسی ایک قوم اور ملک کے مختص نہ تھے۔ بلکہ مختلف دیار و امصار کے رہنے والے اور جدا جدا اقوام سے تعلق رکھنے والے تھے حضرت ابوبکرؓ۔ عمرؓ۔ عثمانؓ اور علیؓ اگر عربی نژاد تھے۔ تو بلال حبش کے تھے۔ اور صہیب کو اسلام کی کشش اگر روم سے کھینچ لائی تھی۔ تو حسن بصرہ سے بیتاب ہو کر اس صداقت کی طرف دوڑے آئے تھے۔ غرض جہاں جہاں تبلیغ کے ذریعہ اس صداقت کی تخم ریزی ہوتی گئی۔ سعید روحیں بے قرار ہو ہو کر اس چشمہ حیات کی طرف کھچی آتی گئیں۔

تبلیغ عام کا یہ شاندار اور اہم فریضہ اس خوبی سے ادا کیا گیا۔ کہ عربی وعجمی اور امیر و غریب سب تک اس پیغام کو پہنچا دیا گیا۔ عرب کے عام لوگوں۔ نامی سرداروں۔ اور قبائل کے بڑے بڑے ادیبوں کو واضح طور پر بار بار پیغام سنایا گیا۔ اسی طرح دیگر سلطنتوں کے امراء اور بادشاہوں کو تبلیغی خطوط لکھ کر سفراء اور قاصدوں کی معرفت پہنچائے گئے تا قیامت کے دن داور محشر کے سامنے ان کا یہ عذر قابل پذیرائی نہ ہو۔ کہ بار خدایا ہمیں یہ پیغام کب پہنچا۔ جو سر تسلیم خم کرتے۔ قیصر روم خسرو پرویز۔ نجاشی حبشہ۔ اور دیگر رؤساء کو تبلیغ کے یہ نامہ ہائے مبارک روانہ کئے گئے۔ اسی طرح عرب کے اندر بھی اس کام کو بڑی تندہی سے جاری رکھا گیا۔ اور بار بار الٰہی صداقت کی طرف انہیں بلایا۔ یہانتک کہ سعید روحوں نے حق کو تسلیم کر لیا۔ اور وہ خدا کی دینی اور دنیاوی رحمتوں سے متمتع ہوئیں۔ اور جو لوگ خدا کی رحمت کو قبول کرنے سے گریز کر گئے۔ وہ خدائی تقدیر کے مقابلہ میں آکر ایسے ناکام ہوئے۔ کہ بعد میں آنے والے ان کی عقلوں کا ماتم کرتے ہیں۔ کہ کیوں انہوں نے اسلام جیسی واضح اور روشن صداقت کو قبول کرنے سے انکار کیا۔

آج اسلام کی نشاۃ ثانیہ یعنے احمدیت بھی اسی دور سے گزر رہی ہے اس کے ذمہ بھی یہی مقدس اور اہم فریضہ ہے۔ کہ ساری دنیا میں خدا کے اس مبارک پیغام کو پہونچائے۔ اور بار بار پہونچائے۔ یہانتک کہ جو سعید روحیں ہیں۔ وہ تو اس سچائی کو قبول کر کے خدا کی ابدی نعمتوں کی وارث ہوں۔ اور جو شقی ازلی ہیں۔ وہ خدا کی تقدیر کی زد میں براہ راست آجائیں۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت کو اس اہم کام کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا ہے کہ "بہ تکرار کے ساتھ علماء۔ امراء۔ رؤساء۔ مشائخ۔ نیز راجوں مہاراجوں۔ نوابوں۔ اور بیرونی ممالک کے بادشاہوں کو بھی چٹھیاں لکھی جائیں ...... جن لوگوں تک یہ آواز ہم پہنچائیں گے۔ ان کے لئے دو ہی صورتیں ہوں گی یا تو ہماری جو رحمت کے فرشتے ہیں سنیں اور یا پھر ہماری طرف سے منہ موڑ کر خدا تعالےٰ کے عذاب کے فرشتوں کی تلوار"

آنکھوں کا اثر تمام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں صرف نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض سستی کے شکار۔ اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ ان کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں آج ہی سرمہ نمبرا خاص جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے خرید لیں [illegible] دو روپے۔ چھ ماشہ [illegible] ماشہ [illegible]

ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق قادیان

وصیتیں

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کردے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۳۱۵ :- منکہ احمد جان ولد جان محمد صاحب قوم ... پیشہ درزی عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{11}{42}$ ۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت میری والدہ ماجدہ بفضل اللہ تعالیٰ زندہ ہیں۔ میری اوسطاً ماہوار آمد ۔/۲۰ روپے ہے۔ میں تادم مرگ اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ وصیت میں داخل خزانہ کرتا رہونگا۔ (چونکہ مجھے کسی ماہ کم آمد ہوتی ہے۔ اور کسی ماہ زیادہ۔ اس لئے کمی بیشی کی صورت میں آمد کے مطابق حصہ وصیت ادا کردونگا۔ نیز میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ میرے مرنے کے بعد اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ (دسویں حصہ) کی

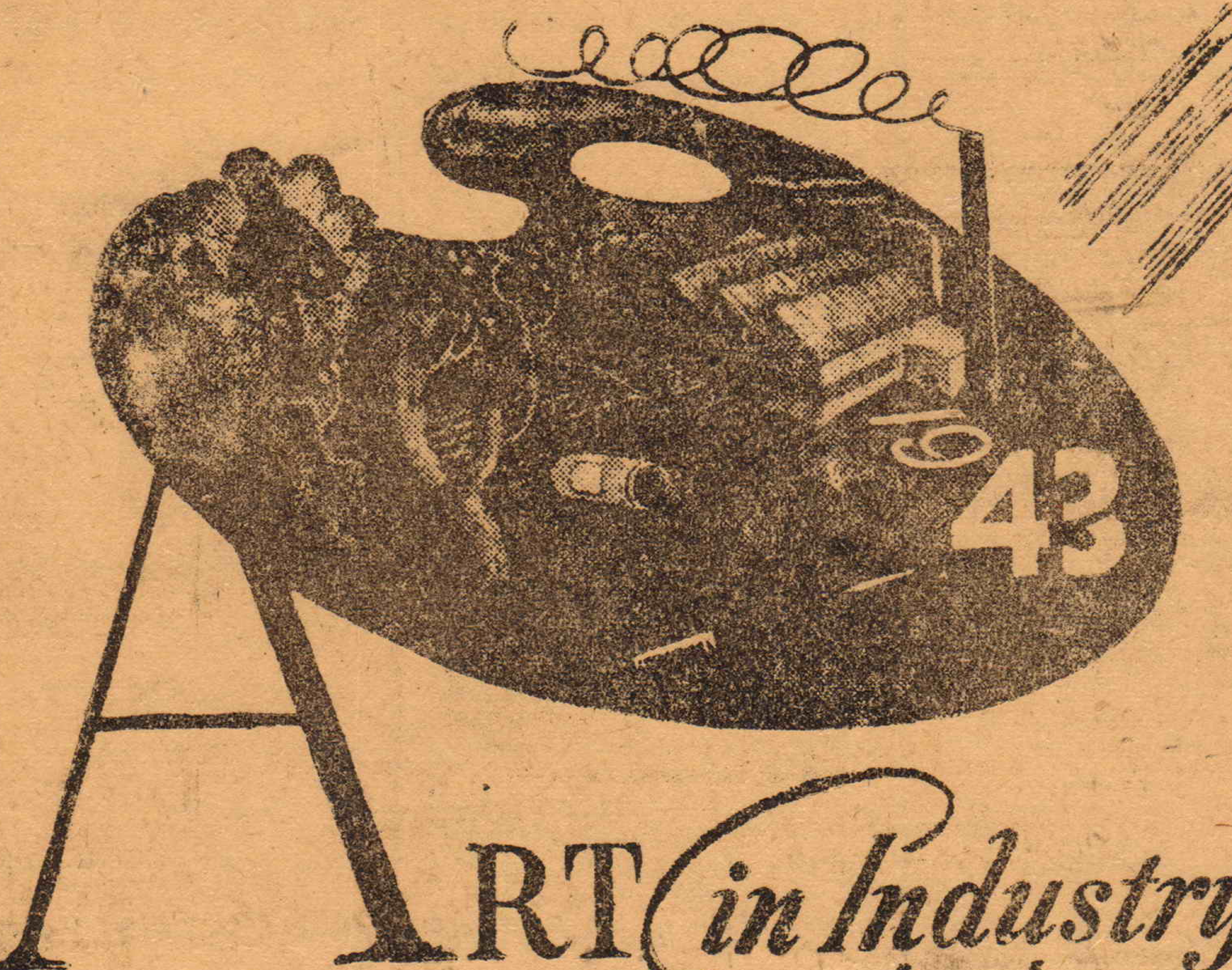

ART in Industry Exhibition

حرفت میں صنعت کاری کی نمائش

حرفت میں صنعت کاری کی تیسری نمائش آئندہ ماہ فروری میں سر جے۔ جے۔ سکول آف آرٹ بمبئی میں منعقد ہوگی۔

صنعت گیروں کو انعامات اور وظائف حاصل کرنے کیلئے اس نمائش میں شامل ہونے کی دعوت عام دی جاتی ہے۔ جو کہ بارہ ہزار روپیہ ہے۔ اور اس نمائش میں ۵۰۰/روپیہ کا انعام اس شخص کو دیا جائیگا جو کہ صنعت کاری کا بہترین نمونہ پیش کرسکیگا۔ صنعت گیروں کو اس نمائش میں شامل ہونے سے وہ نہ تو صرف اپنی صنعت کاری کے نمونے ہی فروخت کرسکیں گے۔ بلکہ انہیں حکومت اور بڑے بڑے کارخانہ داروں کو اپنی قابلیت جتانیکا موقع مل سکیگا۔

نمائش کے مفصل ذکر کی تفصیل کسی ایک انعام دہندہ یا نمائش کے انتظام کرنیوالوں سے حاصل کیجا سکتی ہے۔ ان تفصیل کو غور سے پڑھنے کی ضرورت ہے۔ نمائش میں داخلے سر جے جے سکول آف آرٹ بمبئی میں۔ مورخہ ۲ جنوری ۱۹۴۳ء تک اور برہما شیل کے دفتروں بمقام کراچی۔ لاہور۔ دہلی۔ لکھنؤ۔ کلکتہ۔ مدراس اور سکندرآباد میں مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۴۲ء تک لئے جائیں گے۔

انعامات کے صیغے

اے۔ سی۔ سی۔ بنگال کیمیکل۔ برہما شیل۔ سیمنٹ مارکیٹنگ کمپنی ڈنلپ۔ جنرل موٹرز انڈین ٹی۔ لیور برادرس مہالکشمی کاٹن ملز۔ میٹل باکس۔ ریلوے بورڈ۔ ای۔ ڈی۔ ساسون ٹاٹا آئیل ملز۔ ٹائمز آف انڈیا۔ گورنمنٹ آف بمبئی نیشنل وار فرنٹ

نمائش کا انتظام کرنیوالے برہما شیل

شفاکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا اور اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شفاکن استعمال کریں

قیمت یکصد ٹکڑیاں ایک روپیہ۔ پچاس ٹکڑیاں ۹/ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

میک لائٹ اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے۔ ہر جگہ بکتا ہے

ایجنٹ : میک ورکس قادیان

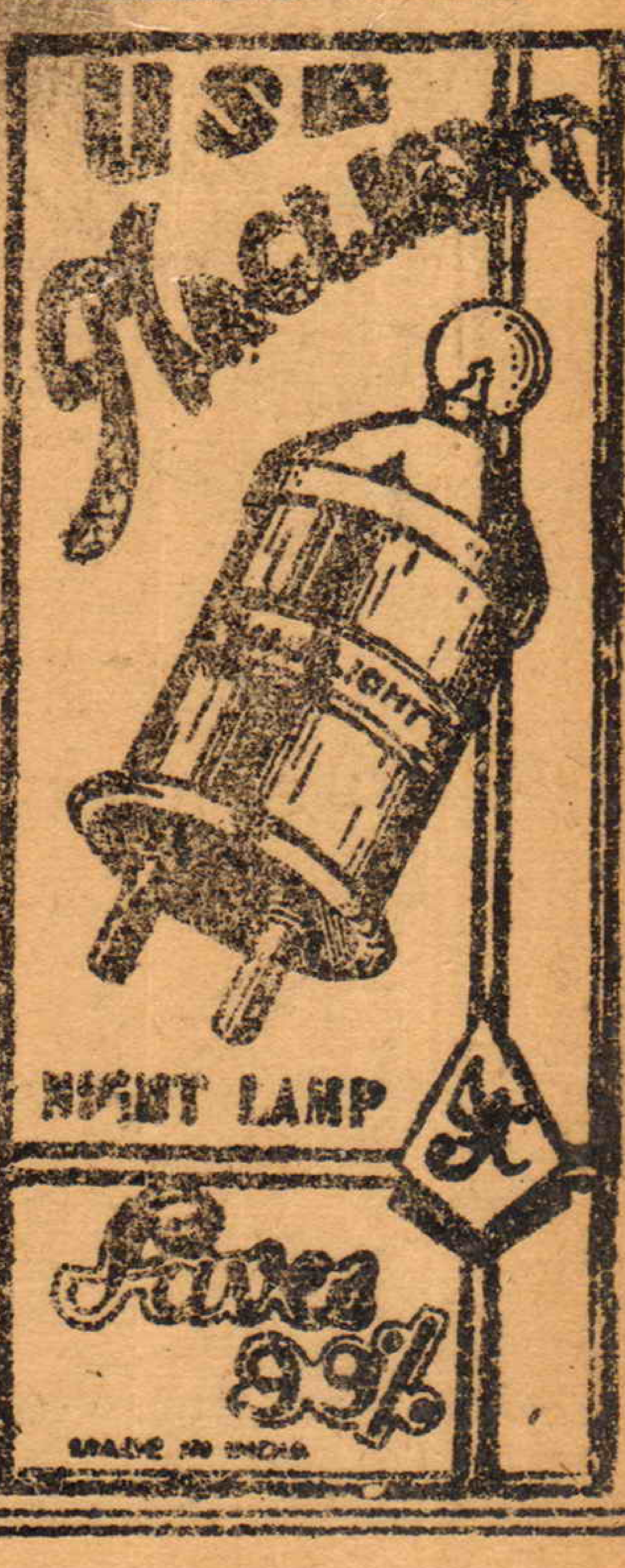

B-109

296

صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔

العبد :- احمد جان ٹیلر قادیان۔

گواہ شد :- جان محمد والد موصی۔

گواہ شد :- محمد عبد الکریم ابن حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم مغفور

نمبر ۶۳۱۲ :- منگہ بڈھا ولد فاضل قوم راجپوت پیشہ آہن گری عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{11}{42}$ ۱۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ بلکہ اب گذارہ صرف کام آہن گری پر ہے جس کی ماہوار اوسط دس روپے ہے۔ اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت میں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر میری کوئی اور جائیداد بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ حقدار ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع الدعاء۔

العبد :- مستری بڈھا بقلم خود محلہ دار الرحمت

گواہ شد :- مستری عبد المجید دار الفتوح

گواہ شد :- الٰہی بخش موصی محلہ دار الفتوح

گواہ شد :- محمد شریف موصی نمبر ۳۹۳۷ ٹیلیفون بریر گورداسپور

ضروری تصحیح

کل کے پرچہ میں اشتہار "ضروری اطلاع معاونین چشمہ ہدایت کے لئے یہ ہے" میں "اس کتاب کے چار صد نسخے مکمل ہو چکے ہیں۔ اور صرف چھ صد باقی رہ گئے ہیں" کی بجائے "اس کتاب کے چار صد نسخے بک ہو چکے ہیں۔ اور صرف چھ صد باقی رہ گئے ہیں۔" ہے۔

"مینجر"

اعلان تعطیل

چونکہ ۲۹ نومبر کو یوم التبلیغ ہوگا اس لئے ۳۰ نومبر بروز سوموار "الفضل" شائع نہ ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔

مینجر

قادیان ـــ مرکز احمدیت

قابل دید بالکل نئے طرز کی کتاب ہے، خوبصورت مجلد مصور تین سو سے زائد صفحات مرکز احمدیت کے تمام ضروری کوائف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مختصر مگر مکمل سوانح حیات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عظیم الشان کارناموں کا مکمل تذکرہ۔ قیمت دو روپے (عہ)

مصنفہ شیخ محمود احمد عرفانی ایڈیٹر "الحکم" قادیان

آپ کے فائدہ کی بات

سفر اختیار کرنے سے قبل اس بات کا یقین کریں کہ

تمام مال جو بریک میں جائیگا۔ اس پر لیبل لگ گیا ہے۔ اور اسمیں آپکا نام پتہ اور منزل مقصود کا نام موٹے حروف میں درج ہے۔ نیز یہ کہ وہ درست طور پر باندھا گیا ہے۔ اسمیں قفل لگا دیئے گئے ہیں۔ اور تمام پرانے لیبل اتار دئے گئے ہیں۔ اس مشورہ پر عمل کریں۔ اور اپنے سامان کے کھو جانے کا خطرہ مول نہ لیں۔

اگر آپ کو ضرور سفر کرنا ہے۔ تو بغیر بوجھ کے کریں۔

تریاق کبیر

تریاق کبیر اسم بامسمیٰ تریاق ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ دردسر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔

قیمت بڑی شیشی ۸/۔ درمیانی شیشی ۴/۔ چھوٹی شیشی ۲/۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

پنجاب میں ملیریا کا آغاز

ملیریا کی نہایت مجرب دوا

ہم سے منگوا کر فائدہ اٹھایئے۔ تقسیم کر کے ثواب لیجیئے۔ دیگر مردانہ پوشیدہ امراض نسوانی امراض کے لئے بھی مشورہ کریں

ہائمن ریلیف بیورو نیمچ۔ سی۔ آئی

NEEMUCH. C.I

این۔ ڈبلیو۔ آر

سبارڈینیٹ سروس کمیشن لاہور

والٹن ٹریننگ سکول این۔ ڈبلیو۔ آر لاہور چھاؤنی میں ٹکٹ کلکٹروں کی ٹریننگ کے لئے امیدواروں سے داخلہ کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ کل ۳۵ عارضی آسامیاں خالی ہیں جن میں سے ۲۰ مسلمان ۱۲ اینگلو انڈین اور ڈومسائیل یورپین اور ایک سکھوں ہندوستانی عیسائیوں اور پارسیوں کے لئے ریزرو ہیں۔ درخواستیں مجوزہ فارموں پر ارسال کی جائیں۔ اسناد کی تصدیق شدہ نقول کے ہمراہ۔ درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ ۱۴ دسمبر ۱۹۴۲ء ہے

تنخواہ ٹریننگ کے دوران میں ۱۸ روپے ماہوار تنخواہ ملے گی۔ کوالیفائی کرنے کے بعد اگر ملازم رکھ لیا گیا۔ تو تنخواہ ۳۲-۲½-۵۰-۲-۶۰ روپے ہوگی۔ اس کے علاوہ گرانی الاؤنس اور دیگر الاؤنس بھی ملیں گے جن کی رولز کے ماتحت اجازت ہے۔

تعلیمی معیار قابلیت

میٹرک سیکنڈ ڈویژن جو کسی مصدقہ یونیورسٹی سے پاس کیا گیا ہو۔ جونیئر کیمبرج یا اس کے برابر کی کوالیفیکیشن

عمر ۱۸ سے ۲۵ سال کے درمیان تکمیل تفصیلات جیئرمین کو ایک ٹکٹ لگا ہوا اور پتہ لکھا ہوا لفافہ بھیج کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

شمالی ہندوستان کے سب سے بڑے تاجر

موہن لال مہرہ

انارکلی لاہور

(سابقہ راجہ برادرس)

اعلیٰ ڈیزائن کے پارچات کیلئے

کا نام نوٹ فرمالیں

ہمارے پاس شرفا اور مستورات کیلئے ہر قسم کے دیدہ زیب اور جاذب نظر ڈیزائن کا تازہ سٹاک موجود ہے! ایک بار خدمت کا موقعہ دیں!!

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

کینبرا ۲۵ نومبر وزیر فوج مسٹر فورڈ نے آج اعلان کیا ہے۔ کہ مصر کی لڑائی میں آسٹریلیا کے کل ۹۱۴۲ سپاہی ہلاک اور زخمی ہوئے۔ ان میں ۹۱۶ مارے گئے یا گم ہیں اور باقی زخمی۔ امریکہ کے وزیر بحر نے اعلان کیا ہے۔ کہ نیوگنی میں دریائے ٹینی کاؤ کے مغرب میں امریکن فوجوں نے بہت محدود پیشقدمی کی۔

لنڈن ۲۵ نومبر دارالعوام میں آج مسٹر ایڈن نے بتایا۔ کہ شمالی افریقہ میں جنگ خطرناک مرحلہ تک پہنچ گئی ہے۔ اور اسی لئے جنرل ڈیگال ۲۱ نومبر کو تقریر نشر نہیں کر سکے۔ یہ وہ وقت نہیں کہ اس پر بحث کی جائے۔ کہ شمالی افریقہ میں لڑنے والی فرانسیسی فوجوں اور جنرل ایسن ہوور کے درمیان کیا انتظامات ہوئے ہیں۔ تونیسیہ میں اس وقت برطانوی فوجیں امریکن فوجوں کی امداد کے ساتھ بہت جلد آگے بڑھ رہی ہیں۔ فرانسیسی فوجیں محوری فوجوں کا شدید مقابلہ کر رہی ہے۔

لنڈن ۲۵ نومبر۔ ٹیونس میں تازہ جھڑپ کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ اس وقت وہاں اتحادی فوجیں اکٹھی ہو رہی ہیں۔ اور دشمن کی فوجیں بھی جمع ہو رہی ہیں۔ دشمن کو سب سے بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ وہ تھوڑے فاصلے سے اپنی فوجوں کو لا سکتا ہے۔ اس وقت پوزیشن یہ ہے کہ دشمن کی فوجوں کے گھر جانے کا اندیشہ ہے۔ جنرل الیگزنڈر کی فوج جیدابیہ پر قبضہ کر چکی ہے۔ اور اس کے بعد لڑائی کا دوسرا دور شروع ہونے والا ہے۔ بائیزرٹا میں دشمن کی فوجوں کو اندر دھکیل دیا گیا ہے۔ شمالی افریقہ کا سارا کنارہ اتحادیوں کے ہاتھ میں ہے۔ صرف طرابلس بائیزرٹا اور ٹیونس میں جرمنوں کا قبضہ ہے۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ چند دنوں تک ٹیونس میں سخت لڑائی شروع ہو جائے گی۔

لنڈن ۲۵ نومبر۔ ڈان اور کالموک میں پچھلے بارہ گھنٹے سے شدید جنگ ہو رہی ہے۔ اور روسی فوجوں کی رفتار میں مطلق فرق نہیں آیا۔ محوری فوجیں بھاگ رہی ہیں۔ جس طرف نگاہ اٹھا کر دیکھو۔ نازی لاشیں نظر آتی ہیں۔ ان محوری فوجوں میں افراتفری مچی ہوئی ہے۔ اس افراتفری میں ان کے پاس اتنا وقت نہیں کہ وہ قیمتی سامان ضائع کر سکیں۔ ٹینک کا ایک دستہ پکڑا گیا ہے۔ اور ڈان میں ایک تیل کا بہت بڑا نازی ذخیرہ بھی قبضے میں آگیا ہے سٹالن گراڈ کے شمال میں جرمن فوجوں نے مضبوط مورچے بنا رکھے تھے۔

لنڈن ۲۵ نومبر سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ایک جاپانی حملہ آور جہاز بحر ہند میں غرق کر دیا گیا ہے۔ یہ جہاز پوری طرح مسلح تھا اور اس کا وزن دس ہزار ٹن تھا۔ اس جہاز کے دو ساتھی طیارے بھی برباد کر دیئے گئے۔ اس جاپانی جہاز کو ہندوستانی سرنگ سمیٹنے والی کشتی اور ڈچ ٹینکر نے غرق کر دیا ہے۔

نئی دہلی - ۲۵ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ہندوستان کے بیڑے میں نئے جنگی جہاز شامل ہو گئے ہیں۔ جو برطانیہ میں بنائے گئے تھے۔ انکو ہندوستان کے کنارے تک پہنچانے کیلئے حفاظتی جہازوں کا قافلہ ساتھ آیا تھا۔ دشمن کی آبدوزوں نے ان جہازوں کو غرق کرنے کیلئے بڑی کوشش کی۔ لیکن ناکام رہیں۔

لنڈن ۲۵ نومبر۔ وشی ریڈیو نے آج شام اعلان کیا کہ طولون کے بحری اڈے کے حکام کو سول اختیارات بھی دے دیئے جائیں گے نیز یہ بھی کہا گیا ہے کہ طولون کی قلعہ بندیوں پر جرمنوں کا قبضہ نہیں ہوا۔

لنڈن ۲۵ نومبر۔ قاہرہ میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آٹھویں فوج بھاگتی ہوئی محوری فوجوں کا تعاقب جدابیہ اور الاغیلہ کے درمیان کر رہی ہے۔ اور ان پر شدید دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ اتحادی بڑے اور درمیانی سائز کے بمبار طیاروں نے کریٹ کے ہوائی اڈوں پر بمباری کی۔ سسلی کے ہوائی اڈوں پر بم برسائے گئے۔ اور اہم مقامات کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔ برلن ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ اتحادی فوجیں لیبیا کے کنارے پر محوری فوجوں کے عقب میں اتر رہی ہیں۔

راولپنڈی ۲۵ نومبر سکھوں کے اکالی دل نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آل سکھ پارٹیز کانفرنس جو سردار بلدیو سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوئی تھی اور جس نے یہ فیصلہ کیا تھا۔ کہ پنجاب کی حدود میں ردو بدل کیا جائے۔ اس پر مکمل اعتماد کیا جائیگا اور یہ دل اس کو منظور کرتا ہے

چنگ کنگ ۲۵ نومبر۔ جاپان کی خبر رساں ایجنسی کے ایک بیان کے مطابق سیام اور جاپان کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جس کے رو سے حکومت سیام اپنے علاقے سے برما کی سرحد تک ایک ریلوے لائن بنائے گی۔ روپیہ اور مزدور حکومت سیام کے ہوں گے۔ اور مشورہ جاپانی انجینئر دیں گے اور اسے استعمال جاپانی کریں گے۔ نیز اس کی نگرانی بھی جاپانی فوجی حکام کے سپرد ہوگی۔

لنڈن ۲۵ نومبر۔ نیوگنی کے مشرق اور مغرب میں اتحادی طیارے شدید بمباری کر رہے ہیں۔ اتحادیوں کے بھاری بمبار طیاروں نے دشمن کے اہم اڈوں پر بمباری کی ایک ایک ہزار ٹن کے بم گرائے گئے۔ جس سے دشمن کی پوزیشنوں کو سخت نقصان پہنچا۔ جب اتحادی طیارے واپس ہوئے۔ تو مختلف مقامات سے آگ کے شعلے بلند ہو رہے تھے۔ ایک جزیرے پر بھی قبضہ کر لیا گیا۔ جاپانی ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس وقت جزائر سلیمان میں بے حد اہم جنگ ہو رہی ہے۔ جاپانیوں نے اپنی کمزوری کا اعتراف کر لیا ہے۔

کلکتہ ۲۵ نومبر گورنمنٹ بنگال نے ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت حکم جاری کیا ہے کہ کوئی شخص بنگال آسام ریلوے اور دارجلنگ ہمالائن ریلوے کے کسی سٹیشن سے لکڑی۔ کوئلہ جلانے کی بھٹی بانس باہر نہیں بھیج سکتا۔ البتہ محکمہ جنگلات سے پروانہ راہداری حاصل کر کے ایسا کیا جا سکتا ہے۔

لنڈن - ۲۵ نومبر۔ مسٹر ایڈن نے ایک بیان میں کہا۔ کہ شمالی افریقہ میں انگریز آزاد فرانسیسی ہسپانوی یہودی اور دیگر اینٹی نازی قیدیوں کو چھڑا لیا گیا ہے۔ تمام فرانسیسی قیدی بھی رہا ہو چکے ہیں۔ فرانکو کے خلاف لڑنے والے سپین کے والنٹیئروں کی رہائی کی کوشش کی جا رہی ہے۔

امرتسر ۲۵ نومبر۔ سونا ۶۸-۴-۰
چاندی ۱۰۸-۲-۰ پونڈ ۴۷-۸-۰

لاہور - ۲۵ نومبر۔ حکومت پنجاب نے ۳ نومبر سے صوبہ میں روئی کاتنے اور بننے کے تمام کارخانوں کو قانون کارخانہ جات ہند کی دفعہ ۴۳ کی شرائط سے دوران جنگ تک کیلئے مستثنیٰ کر دیا ہے۔ اس استثنیٰ کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ کام کرنے کے گھنٹے فی ہفتہ ۵۴ سے بڑھا کر ۶۰ کر دئے جائیں گے۔

نئی دہلی ۲۵ نومبر۔ مشترکہ جنگی اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ گذشتہ رات رائل ائیر فورس کے بمبار طیاروں نے دوسری مرتبہ برما کے علاقہ میکٹیلا پر پرواز کی اور جاپانی فضائی اڈے پر بم برسائے جس سے آگ لگ گئی ہمارے تمام طیارے سلامتی سے اپنے ٹھکانوں پر واپس پہنچ گئے۔

امرتسر ۲۵ نومبر۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے حسب ذیل بیان دیا ہے۔ میری اس واضح تردید کے باوجود کہ میں نے مسٹر جناح سے دہلی میں ملاقات نہیں کی۔ مجھے افسوس ہے کہ کچھ ہندو اخبار اس غلط بیان کو دہرا رہے ہیں میرے علم کے مطابق سکھوں اور مسٹر جناح میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ مجھے افسوس ہے کہ ٹریبیون کے امرتسر کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ میرے بیان کا یہ حصہ ٹھیک نہیں۔ میں چیلنج کرتا ہوں۔ کہ میرے بیان کے کسی حصہ کو کوئی بھی شخص غلط ثابت کرے لائل پور میں مسٹر جناح سے سیاسی نوعیت کی کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔

نئی دہلی۔ ۲۵ نومبر اندرونی حفاظت کے سوال پر صوبائی حکومتوں اور مرکزی حکومت کے مختلف محکموں کے نمائندوں کی ایک کانفرنس میں اہم فیصلے کئے گئے۔ ہوم ممبر نے صدارت کی فسادات پر بھی بحث ہوئی۔ مقابلہ کرنے کے لئے اقدامات بھی سوچے گئے۔

کلکتہ ۲۵ نومبر۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے نئے پریذیڈنٹ کے لئے مختلف سبھاؤں نے جن صاحب کے نام تجویز کئے ہیں ان میں ویر ساورکر اور ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کے نام برابر تعداد میں سبھاؤں نے تجویز کئے ہیں۔ چنانچہ اب ہندو سبھاؤں کو ۳۰ نومبر تک پھر رائے دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔

پنجاب میں ملیریا کا آغاز

ملیریا کی نہایت مجرب دوا ہے
ہم سے منگوا کر فائدہ اٹھایئے
تقسیم کر کے ثواب لیجئے۔ دیگر مردانہ پوشیدہ
امراض نسوانی امراض کیلئے بھی مشورہ کریں
ہیومن ریلیف سروس نیمچ سی۔ آئی
NEEMUCH C.I

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ رحمت اللہ خاں شاکر